روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 29 جنوری 2005ء 18 ذوالحج 1425 ہجری 29 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 25

قرآن پڑھو

حضرت ابوامامہ باہلی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع کے طور پر آئے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر 1337)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز کی بڑی خوبی یہی سمجھی جائے گی کہ جس غرض کے پورا کرنے کے لئے وہ وضع کی گئی ہے اس غرض کو بوجہ احسن پوری کر سکے مثلاً اگر کسی بیل کو قلبہ رانی کے لئے خریدا گیا ہے تو اس بیل کی یہی خوبی دیکھی جائے گی کہ وہ بیل قلبہ رانی کے کام کو بوجہ احسن ادا کر سکے۔ اسی طرح ظاہر ہے کہ اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہئے کہ اپنے پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوت اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا فرما دے اور پھر پاک کرنے کے بعد خدا کی شناخت کے لئے ایک کامل بصیرت عطا کرے اور اس ذات بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج و عذاب دور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل کتاب الہامی وہی ہے جو طالب خدا کو اس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوب حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات ہے اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے اور خدا اس پر ایسا لطف و احسان کرے کہ اپنی انواع و اقسام کی نصرت اور مدد اور حمایت سے اس میں اور اس کے غیر میں فرق کر کے دکھلائے اور اپنی معرفت کے دروازے اس پر کھول دے (۔) میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے اس کے ذریعہ سے خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور وہ خدا جو نہایت نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 305-307)

سالِ نو۔ سالِ وصیت

تمام موصیان کرام کو نظام وصیت کی پہلی صدی اس جہت سے مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ نظام وصیت کی نئی صدی کے استقبال کے لئے اپنے دیگر بھائیوں کو اس بابرکت نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی اس خواہش کا اظہار فرما رہے ہیں کہ۔

”میری خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔ آگے آئیں اور کم از کم 15 ہزار اس ایک سال میں نئی وصایا ہو جائیں۔“

حضور کی اس خواہش کو پورا کرنا ہم سب افراد جماعت کی ذمہ داری ہے۔ کہ وہ لوگ جو ابھی تک اس بابرکت نظام میں شامل نہیں ہوئے وہ آگے آئیں اور جلد سے جلد اس بابرکت نظام میں شامل ہوں۔ اور موصیان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ دوران سال ہر موصی ایک اور فرد کو نظام وصیت میں شامل کرنے کی کوشش کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور کی یہ خواہش کہ ہم ”نظام وصیت کی نئی صدی کا اس رنگ میں استقبال کریں کہ خدا تعالیٰ کے حضور ہماری طرف سے اس کی راہ میں شکرانے کے طور پر یہ حقیر سا نذرانہ ہوگا۔“

حضرت مسیح موعود نے اس نظام میں جلد سے جلد شامل ہونے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ ”جو لوگ اس الٰہی نظام (نظام وصیت) پر اطلاع پا کر بلا توقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔“

اسی طرح آپ نے فرمایا۔

”اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔“

پس آج ہمیں امام وقت اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کیلئے بلا رہے ہیں کہ ”غور کریں جو

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

153

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دمشق میں احمدیت کا قیام

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود احمدیت کی ترقی کے سلسلہ میں ویمبلے کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول فرماتے ہوئے ایک وفد کے ساتھ لندن تشریف لے گئے۔ حضور نے عدم موجودگی میں سارے ہندوستان کا امیر حضرت مولانا شیر علی صاحب کو مقرر فرمایا اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب آپ کے دو نائبین مقرر کئے۔ ان کے علاوہ جماعت کے چند چنیدہ بزرگان پر مشتمل ایک مجلس شوریٰ نامزد کی جن میں حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بھی شامل تھے۔ اسی سفر یورپ کے دوران حضور نے راستہ میں ارض شام کے دارالحکومت دمشق میں بھی قیام فرمایا۔ حضور کا دمشق میں قیام بہت بابرکت ثابت ہوا۔ آپ جس ہوٹل میں قیام فرما تھے وہاں صبح سے نصف رات تک دو سو سے بارہ سو تک لوگ ہوٹل کے سامنے کھڑے رہتے جو حضور سے انتہائی محبت اور فدائیت کا اظہار کرتے وہاں کے ایک مشہور ادیب شیخ عبدالقادر المغربی نے جو حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کے دوست تھے ایک موقع پر حضور سے کہا کہ آپ ایک جماعت کے معزز امام ہیں اس لئے ہم آپ کا اعزاز و اکرام کرتے ہیں چونکہ ہم لوگ عربی نسل کے ہیں اور عربی ہماری مادری زبان ہے اور کوئی ہندی خواہ وہ کتنا ہی عالم ہو ہم سے زیادہ قرآن وحدیث سمجھنے کی اہلیت نہیں رکھتا اس لئے آپ یہ امید نہ رکھیں کہ ان علاقوں میں کوئی شخص آپ کے خیالات سے متاثر ہوگا۔ حضور نے اس کی تردید کی اور فرمایا کہ ہندوستان واپس جانے کے بعد میرا پہلا کام یہ ہوگا کہ آپ کے ملک میں مربی روانہ کروں اور دیکھوں کہ خدائی جھنڈے کے علمبرداروں کے سامنے آپ کا کیا دم خم ہے۔

چنانچہ سفر لندن سے واپسی کے بعد حضور نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کو ارض شام کے لئے بطور مربی منتخب فرمایا۔ 27 جون 1925ء کو یہ دونوں مجاہد قادیان سے روانہ ہوئے حضور نے کثیر تعداد میں احباب جماعت کے ہمراہ انہیں معانقہ کر کے دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ جب یہ دونوں مجاہدین رخصت ہوئے تو حضور باوجود گرمی کے بٹالہ والی سڑک سے پیدل واپس تشریف لائے۔ شام میں ان دنوں دعوت الی اللہ کی راہ میں شدید مشکلات حائل تھیں۔ ادھر نومبر 1925ء میں دروز فرقہ کے لوگوں نے علم آزادی بلند کیا جس پر شام کی فرانسیسی حکومت نے دمشق پر مسلسل بمباری کر کے اسے تباہ کر دیا انہی جنگ کے ایام میں اپریل 1926ء تک میں ان مجاہدین کی دعاؤں اور دن رات کی کوششوں کے نتیجہ میں دمشق میں جماعت احمدیہ قائم ہوگئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 حالات 1924ء)

سب بیعتیں منسوخ

حضرت میاں چراغ دین صاحب (ولادت 1847ء۔ بیعت 1893ء۔ وفات 1920ء) نے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ مسیحیت کے بعد ایک دو سال تک بیعت میں توقف کیا جبکہ آپ کے صاحبزادے حضرت میاں عبدالعزیز المعروف مغل نے 1891ء میں بیعت کر لی۔

آپ حضرت مسیح موعود سے شروع ہی سے اخلاص و محبت کے تعلقات رکھتے تھے۔ بیعت میں توقف کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ آپ نے پہلے سید محمد صدیق صاحب کی بیعت کی ہوئی تھی۔ جب آپ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے لئے تیار ہوئے تو سید صاحب موصوف نے انہیں کہا کہ آپ نے تو میری بیعت کی ہوئی ہے۔ آپ دوسرا مرشد کیسے پکڑ سکتے ہیں؟ اس پر حضرت میاں معراج دین صاحب عمر نے کہا کہ میں نے تو کسی کی بیعت نہیں کی اس لئے میں حضرت صاحب کی بیعت کرتا ہوں چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ پھر مغل صاحب اور حکیم مرہم عیسیٰ صاحب نے یکے بعد دیگرے بیعت کر لی۔ اس پر حضرت میاں چراغ دین صاحب نے حضرت صاحب سے پوچھا کہ حضور! میں نے سید محمد صدیق صاحب کی بیعت کی ہوئی ہے۔ کیا میں بھی حضور کی بیعت کر سکتا ہوں؟ حضور نے فرمایا اب سب بیعتیں منسوخ ہو چکی ہیں۔ بجز میری بیعت کے اب کوئی بیعت درست نہیں۔ اس پر میاں چراغ دین صاحب نے بھی بیعت کر لی۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص 175)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک شمس الاسلام صاحب آف گلگشت کالونی ملتان لکھتے ہیں کہ ان کی بھاوجہ محترمہ سعیدہ فرحت صاحبہ اہلیہ میاں عبدالرؤف صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 16 جنوری 2005ء کو وفات پا گئیں بوقت وفات ان کی عمر 81 سال تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی سابق مربی سلسلہ جزائر فجی، گیمبیا، مغربی افریقہ کی بڑی بیٹی اور میاں قادر بخش صاحب آف ملتان کی بہو تھیں۔ مورخہ 17 جنوری 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ بعد تدفین مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم ڈاکٹر سلیم احمد طاہر صاحب آف امریکہ اور انجینئر نسیم احمد صاحب آف کینیڈا کی والدہ محترمہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری کرامت اللہ خان صاحب کاٹھگڑھی چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے نانا مکرم چوہدری فضل حق صاحب ولد لیفٹیننٹ چاند خان صاحب آف گٹی حال دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 22 دسمبر 2004ء کو بعمر 97 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود صاحب قریشی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ مکرم معین اختر صاحب آف دارالیمن شرقی کے والد تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم وسیم احمد شاکر صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ نصیر احمد صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد صاحب آف کوٹری کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام عیشان احمد نصیر تجویز ہوا ہے اور بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم سعید احمد صاحب آف کوٹری سندھ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ارائیں (مرحوم) آف کا چیلو ڈگری سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کیلئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے دین ودنیا کی حسنات سے نوازے اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم رانا نصیر احمد صاحب دارالفتوح غربی لکھتے ہیں۔ مورخہ 15 جنوری 2005ء کو میرے بڑے بیٹے مکرم رانا نثار احمد صاحب (کارکن عملہ حفاظت خاص) کا نکاح ہمراہ مکرمہ مریم صدیقہ مقبول صاحبہ بنت مکرم رانا مقبول احمد صاحب (حال جرمنی) بعوض حق مہر -/5000 یورو مورخہ 15 جنوری کو بیت المبارک ربوہ میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھا۔ مکرم رانا نثار احمد صاحب محترم رانا عبداللطیف صاحب 86 دھول ماجرا فیصل آباد کے نواسے۔ اور مریم صدیقہ مقبول صاحبہ مکرم رانا نذیر احمد صاحب دارالفتوح غربی کی پوتی ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے انتہائی بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔

درخواست دعا

مکرم رانا منظور احمد صاحب ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی سحبانہ منظور بیمار ہے اور رشید ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دنوں سے ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

محترمہ سمیرہ عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کا لندن میں آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

میل نرسز/سٹاف نرسز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میل نرسز اور سٹاف نرسز کی آسامیاں خالی ہیں۔ پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ نرسز اور آرمی کے ریٹائرڈ کلاس ون نرسز درخواست دینے کے اہل ہونگے۔ ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ درخواستیں صدر محلہ/امیر جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جدید سائنس کے ایوانوں میں توحید کا سفیر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

واضح کشف اور شاندار خبر

پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ (ولادت 29 جنوری 1926ء۔ وفات 21 نومبر 1996ء) ایک منفرد شان کے حامل تنہا مؤحد سائنسدان تھے جنہوں نے بیسویں صدی کے مایہ ناز ماہر طبیعات آئن سٹائن البرٹ (Ein Stein 1879ء-1955ء) کے ناتمام نظریہ اضافیت پر بے مثال ریسرچ کے بعد اسے نقطہ عروج تک پہنچایا اور اس طرح جدید سائنس کے ایوانوں میں سفیر توحید ہونے کا حق ادا کردیا۔

آپ کے والد ماجد حضرت چوہدری محمد حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان و ہیڈ کلرک انسپکٹر تعلیمات ملتان (ولادت 2 ستمبر 1891ء وفات 7/ اپریل 1969ء) کو آپ کی ولادت سے پیشتر کشفی عالم میں آپ کی پیدائش اور عبدالسلام نام ہونے کی واضح خبر دی گئی۔ اوائل عمر میں آپ کو قوت نُطق حاصل نہ تھی مگر حضرت ابوالبرکات مولانا غلام رسول صاحب راجیکی قدسی نے آپ کی نسبت پیشگوئی فرمائی کہ ''انشاء اللہ یہ اتنا بولے گا کہ دنیا سنے گی''۔

(سوانح محمد حسین ص 50,36 مرتبہ حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی ناشر محمد احمد اکیڈمی رام گلی نمبر 3 لاہور مطبوعہ 1974ء)

ایک روح پرور انٹرویو

اس عظیم المرتبت اور جلیل الشان توحید پرست سائنسدان نے نوبیل پرائز حاصل کرنے کے بعد روزنامہ نوائے وقت کے نمائندہ جناب وارث میر صاحب کو ایک روح پرور انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا:۔

''سائنسی تحقیق میری زندگی بن چکی ہے اور میرے لئے رموز فطرت کی تلاش دراصل خدا کی حکمتوں کی تلاش ہے۔ میں اس انعام کو بھی اللہ کا کرم سمجھتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ اس کی حکمتوں کی تلاش کرنے والا ذہن ہر قسم کی سیاست بازی سے آزاد ہوتا ہے۔ انعام دینے والوں کی پالیسی پر بحث کرنا میرا کام نہیں ہے لیکن دنیا کا ہر قابل ذکر سائنسدان آپ کو بتائے گا کہ میں ان دنوں پاکستان میں ہوتا یا پاکستان سے باہر، برقی مقناطیسیت اور کمزور نیوکلیئر طاقت کے بارے میں تھیوری دنیائے سائنس سے اپنا لوہا خود منوا رہی ہے۔ کاروبار فطرت چلانے والی چار قوتوں کا تین قوتوں میں تبدیل ہو جانا کوئی ایسی معمولی بات تو ہے نہیں کہ دنیا اسے نظرانداز کرسکتی۔ آخری تجربات کے بعد یہ تھیوری سو فیصد Establish ہو جائے گی پھر سوال اٹھے گا کہ تین قوتیں دو میں تبدیل ہو جائیں اور دو بھی ایک ہو جائے اور تب یہ ثابت ہو جائے گا کہ کائنات کا نظام دراصل ایک ہی قوت کا کرشمہ ہے۔''

ڈاکٹر عبدالسلام انتہائی منکسر المزاج اور بے تکلف شخص تھے اور سائنسی نکات پر بھی مذہبی نقطہ نظر سے گفتگو فرمایا کرتے تھے اور یہ انٹرویو اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جناب وارث میر صاحب نے سوال کیا کہ

''برطانوی پریس میں یہ بات عام کہی گئی ہے کہ سائنس کی مکمل تصدیق سے پہلے ہی آپ یہ مذہبی عقیدہ رکھتے ہیں اور اس عقیدے کا ہر ایک سے ذکر کرتے ہیں کہ کائنات پر محیط تمام قوانین میں وحدت ہے اور رفتہ رفتہ یہ ثابت ہو جائے گا کہ باقی تین قوتیں بھی ایک ہی قوت کا کرشمہ ہے۔ یعنی یہ ساری کائنات ایک ہی ذات کا ظہور ہے تو پھر آپ نے اس پہلو پر بھی غور فرمایا ہوگا کہ فلسفہ وحدت کے نشے میں سرشار بعض صوفیائے کرام شعراء اور ایمان کی اس منزل پر نسبتاً کم دنیاوی علم کے سہارے اور کم عرصے میں کیونکر پہنچ جاتے ہیں؟

خدا سے تعلق رکھنے والوں کی سائنسدانوں پر یہ برتری کیسی؟

اس سوال کے جواب میں ڈاکٹر صاحب مرحوم نے جو ارشاد فرمایا وہ ہمیشہ آب زر سے لکھا جائے گا۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا:۔

''میں آپ سے متفق ہوں کہ خدا رسیدہ ہستیوں کو سائنس دانوں پر برتری حاصل ہے۔ صوفیائے کرام منتخب لوگ ہوتے ہیں اور سائنس دان ایک عام انسان کی تمام تر بے بضاعتیوں کے ساتھ کائنات کے اسرار پر غور کرتا ہے لہٰذا دونوں کی اپروچ اور کیفیت میں فرق ہے۔ صوفی کو بھی مقام حیرت سے منزل یقین تک پہنچنے میں جدوجہد کرنی پڑتی ہے لیکن سائنس دان عمر بھر مقام حیرت کے اردگرد بھٹکتا رہتا ہے اور اسی بھٹکنے میں اس کی جدوجہد کی مسرتوں کا راز پوشیدہ ہے۔ فیض نے کہا ہے۔

کئی بار اس کی خاطر، ذرے ذرے کا جگر چیرا
مگر یہ چشم حیراں، جس کی حیرانی نہیں جاتی

میں بھی سائنس کے ایک طالب علم کے طور پر اسرار کائنات پر غور کرتے ہوئے مقام حیرت پر ہوں لیکن ساتھ ہی اس کوشش میں ہوں کہ پوری انسانیت پر اس مذہبی عقیدے کی حقانیت واضح ہو جائے کہ کائنات کی تمام قوتوں میں وحدت کا اصول کارفرما ہے اور ہم سب منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ یہ کیفیت خدا رسیدہ لوگوں سے پھر بھی مختلف ہی ہوگی، مغرب کے کئی دانشور مجھے سوال کرتے ہیں کہ سائنس کے اصولوں میں خدا کہاں سے آٹپکتا ہے تو میں انہیں ہمیشہ یہی جواب دیتا ہوں۔

''خدا ہی انسانی ذہن کو ایک خاص نکتے کی طرف مائل کرتا ہے اس کی مرضی ہو تو وہ اپنا کوئی راز انسان پر منکشف کرتا ہے۔''

میں دنیا کے بیسیوں سائنس دانوں اور سینکڑوں دانشوروں سے ملا ہوں اور میرا یہ مشاہدہ ہے کہ خدا پر ایمان رکھنے والا انسان بہرصورت خدا کو نہ ماننے والے انسان سے بہتر ہوتا ہے۔

(''خالد'' ڈاکٹر عبدالسلام نمبر دسمبر 1997ء ص 81-83)

ایک روشن خیال پاکستانی مبصّر کا خراج تحسین

پاکستان کے ایک روشن خیال اہل قلم جناب الحاج محمد منیر قریشی صاحب نے اپنی کتاب ''اسلام اور سائنس'' میں ایک مستقل باب ''انسان اور اس کی رفتار ترقی'' باندھا ہے جس میں اس موضوع پر مبصرانہ انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے دنیائے سائنس کے بطل جلیل ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی قیام توحید سے متعلق سائنسی تحقیقات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں:۔

''ماہرین کہتے ہیں کہ انسان اس کرہ ارض پر دس لاکھ سال سے آباد ہے۔ بعد میں ایسے شواہد بھی ملے ہیں کہ یہ مدت مزید طویل ہوگئی ہے۔ تنزانیہ ملک میں آتش فشاں پہاڑ کے دامن میں جو انسانوں اور جانوروں کے نقوش پا ملے ہیں ان سے انسان کے چھتیس لاکھ سال پہلے موجود ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ سائنس کی ریت یہی ہے کہ آئندہ اگر کوئی اور ثبوت مل گیا تو یہ اندازہ بھی غلط قرار دیا جائے گا۔

دو تین سال ہوئے جو انسانی ترقی کے مراحل مرتب کئے گئے ہیں ان کے مطابق آج سے پانچ لاکھ سال پہلے انسان نے آگ ایجاد کی اور اس کے ساتھ ہی پتھروں کے اوزار اور ہتھیار بنائے جانے لگے اسی لئے تاریخ کے اس دور کو پتھر کا زمانہ کہا گیا ہے۔ تین لاکھ سال قبل انسان نے بعض جانوروں کو سدھا کر ان سے باربرداری، سواری اور کاشتکاری کے کام لینے شروع کئے۔ انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کا احساس ہوا۔ اس کے بعد پہیہ ایجاد ہونے سے رفتار ترقی تیز تر ہوئی۔ ایک لاکھ سال پہلے قدرتی غاروں کو چھوڑ کر انسان نے مکان تعمیر کئے۔ جو مٹی یا کیچڑ سے بنائے گئے۔ پھر پچاس ہزار سال بعد میدانوں میں جھونپڑے بنائے گئے اور پہلی بستی آباد ہوئی۔ لیکن تن ڈھانکنے کے لئے پتوں کا استعمال ہی ہو رہا تھا۔ آج سے دس ہزار سال قبل پہلی دفعہ کپڑا بُنا گیا۔ ساتھ ہی مٹی کے برتن بنائے۔ پانچ ہزار سال پہلے بیل گاڑی، گھوڑا گاڑی بنی اور پانی کے کنارے رہنے والوں نے کشتی بنائی۔ جس نے بادبانوں والے بحری جہاز کی صورت اختیار کرلی۔ چار ہزار سال پہلے مصر اور یونان میں نہریں کھود کر دریاؤں کا پانی کھیتوں تک پہنچایا گیا۔ اب انسان نے لکیریں کھینچ کر تصاویر نما الفاظ بنا کر تحریر کی ابتدا کی۔ یہ تحریر پتھروں، پتوں اور کھالوں پر لکھی جاتی تھی۔ پتھر تراش کر تختیاں بنائی گئیں اور ان پر تحریر کھودی گئیں جو آج بھی عجائب گھروں میں محفوظ ہیں۔ اسی زمانہ میں پتھر کے بت تراشے گئے۔ لوہے کے ہتھیار بننے لگے اور اس کے زمانہ کو دھات کا زمانہ کہا جانے لگا۔

مصر اور بابل میں تہذیب نے جنم لیا اور علم ریاضی و جیومیٹری کی ابتدا ہوئی۔ مکان مربع اور مستطیل بنائے جانے لگے۔ زاویوں سے کام لیا جانے لگا۔ مکمل دائرے کے 360 درجے بنائے گے۔ مصر میں شمسی سال کی ابتدا ہوئی۔ 365 دن کا ایک سال اور چوبیس گھنٹوں کا ایک دن شمار کرنے لگے۔ آج سے ساڑھے تین ہزار سال پہلے بابل والوں نے سکہ رائج کیا۔ دو ہزار سال قبل آئینہ ایجاد ہوا۔ تین ہزار سال پہلے یونان میں حروف ابجد رائج ہوئے۔ عربی میں بائیس حروف ابجد بنائے گئے۔ اڑھائی ہزار سال ہوئے کرہ ارض کے گول ہونے کو ثابت کیا گیا۔ اور فیثا غورث نے ریاضی کے ابتدائی اصول وضع کئے۔ کہا جاتا ہے کہ آج سے دو ہزار سال پہلے ارسطو، سقراط اور افلاطون نے جدید سائنس کو جنم دیا اور اقلیدس نے آج جیومیٹری کی ابتدا کی۔ کہتے ہیں ارشمیدس دنیا کا پہلا انجینئر تھا جس نے علم طبیعات (فزکس) کی ابتدا کی۔ اس کے وضع کردہ اصول ہوائی جہاز، ریڈیو، ٹیلی ویژن، بجلی، راکٹ اور ایٹمی توانائی کے حصول کا باعث ہوئے۔ ایک سو پچاس سال قبل مسیح چین میں کاغذ ایجاد کیا گیا۔ ایک سو عیسوی میں یونان کے اندر علم طب کی بناء ڈالی گئی۔ پھر 800 اور 1200 عیسوی سن کے درمیان کئی مسلمان سائنسدانوں نے سائنس کے علم کو مالا مال کیا۔ علم فلکیات، جغرافیہ، طب، ریاضی، کیمسٹری اور فزکس سب علوم کو مسلمانوں ہی نے بام عروج تک پہنچایا۔ گھڑی، قطب نما، چھاپہ خانہ، جراحی کے اوزار اور دوربین اسی دور کی ایجادیں ہیں۔ مسلمانوں ہی نے بارود ایجاد کیا۔ جس سے آج توپ تفنگ اور راکٹ کام کرتے ہیں۔ مسلمانوں نے یونانیوں کے سطحی اور نظریاتی علوم کو تجربہ اور عمل کی بھٹی سے گزار کر کندن کیا۔ 1270ء عرب سائنسدان حسن الرمۃ نے آتش بازی کے موضوع پر ایک کتاب لکھی جس میں سب سے پہلے راکٹ بنانے کے طریقے پیش کئے گئے۔ انہی راکٹوں کو بعد میں چینیوں اور منگولوں نے ایک دوسرے کے خلاف جنگوں میں استعمال کیا۔ اس کے

بعد والے سالوں میں خوردبین اور دوربین ایجاد ہوئی۔ 1665ء میں نیوٹن نے کشش ثقل کے دائرے کو ناقابل عبور ثابت کیا۔ جبکہ 1968ء میں امریکہ نے مصنوعی سیارہ (اپالو۔آٹھ) بنا کر اس دائرہ سے باہر نکال دیا۔ سلطان حیدر علی آف میسور نے 1770ء میں انگریزوں کے خلاف راکٹوں کا استعمال کیا۔ بعد میں جب انگریزوں کا قبضہ میسور پر ہو گیا تو اچھی قسم کے راکٹوں کا استعمال شروع ہوا۔ پھر امریکہ نے بھی راکٹوں کو ترقی دی۔ جس سے وہ چاند پر پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ اٹھارہویں صدی عیسوی میں بھاپ کا انجن، اوپر اڑنے والا غبارہ (جس میں انسان بلندی تک چلا گیا۔) اور بیٹری سیل ایجاد ہوئے۔ پھر انیسویں صدی عیسوی میں بھاپ سے چلنے والی پہلی موٹر گاڑی، ٹیلیگراف، کیمرے کی فلم اور ڈائنا مائٹ ایجاد ہوئے۔ بجلی پیدا کرنے والا ڈائنمو بھی اسی صدی میں ایجاد ہوا۔ اس نے دنیا کی کایا ہی پلٹ دی۔ بڑے بڑے ڈیم انہی کو چلاتے ہیں اور اعلیٰ پیمانے پر بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ 1890ء اور 1900ء کے درمیان وائرلیس، متحرک فلم اور یورینیم حاصل ہوئے۔ کیوری اور مسز کیوری نے یورینیم ایجاد کر کے زمانے کو ایٹمی دور میں داخل کر دیا۔ لیکن ساتھ ہی اپنی تحقیقات کے دوران تابکاری سے جان دے دی۔ آبدوز کشتی بھی انیسویں صدی کے آخر میں بنائی گئی۔ نئی صدی کے شروع میں مارکونی نے ریڈیو بنایا۔ 1903ء میں رائیٹ برادران نے ہوائی جہاز ایجاد کیا۔ انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا کہ ہوائی جہاز 600-800 میل فی گھنٹہ کی رفتاروں سے عام اڑا کریں گے۔ ان کا جہاز 37 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑا کرتا تھا۔ پھر ہوائی جہازوں ہی نے خلاء میں جانے کا راستہ ہموار کیا۔ 1905ء میں آئن سٹائن نے نظریہ اضافت ثابت کیا۔ 1926ء میں ٹی وی ایجاد ہوا۔ 1932ء میں جرمنی کے ہٹلر نے جنگی مقاصد کے لئے راکٹ بنائے۔ 1939ء میں جیٹ طیارہ ایجاد ہونے سے ہوائی جہازوں میں انقلابی تبدیلی آئی۔ 1940ء میں پنسلین کی ایجاد سے طب جدید کو ترقی حاصل ہوئی۔ 1945ء میں امریکہ نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے اور بڑے پیمانے پر تباہی مچ گئی۔ اب خلاء میں جانے کے تجربات بھی شروع ہو گئے۔ ان میں کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ تاہم روس امریکہ میں خلائی سفر کا مقابلہ شروع ہو گیا ہے۔ 1959ء میں روس نے چاند پر ایک راکٹ اتار دیا اور اسے زمین سے کنٹرول کیا جاتا تھا۔ 1968ء میں امریکی سائنسدان نے چاند کے گرد چکر لگایا۔ بالآخر 21 جولائی 1969ء کو امریکہ نے پہلا انسان چاند پر اتارا اور پھر اسے واپس زمین پر بھی لایا گیا۔ چاند پر ہوا نہیں ہے اس لئے کوئی گردوغبار نہیں اڑتی۔ دو امریکیوں نے جو نقوش پا وہاں چھوڑے ہیں وہ کئی صدیوں تک قائم رہیں گے۔ **تازہ ترین سائنسی کامیابی پاکستان کے اقلیتی فرقے کے ایک ممتاز فرد ڈاکٹر عبدالسلام کی ہے۔ جنہیں آئن سٹائن کے کام کی تکمیل پر نوبیل پرائز دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے ثابت کیا ہے کہ ''کائنات میں مادے کا کوئی وجود نہیں بلکہ ہر مادے کی ضد موجود ہے جو کہ عملی طور پر باہم مل کر ختم ہو جاتے ہیں اور پھر کائنات میں صرف ایک قوت باقی رہ جاتی ہے جسے مذہب خدا کا نام دیتا ہے۔''**

(اسلام اور سائنس صفحہ 36 تا 38 ناشر نذیر سنز پبلشرز 140 اردو بازار لاہور)

یہ ایسا عظیم الشان سائنسی کارنامہ ہے جس کی نظیر گزشتہ چودہ صدیوں کی تاریخ میں تلاش کرنا بے سود ہے۔

کامل اس فرقۂ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی ''رندانِ قدح خوار'' ہوئے

سلسلہ کے ایک بزرگ خادم اور علمی شخصیت

محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کی یاد میں

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

میں جب میٹرک کر کے 1960ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) میں داخل ہوا تو اس وقت محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کو بھی دیکھا۔ وہ اس وقت پرنسپل تعلیم الاسلام کالج حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے قریبی حلقہ احباب میں سے تھے۔ عربی کے پروفیسر اور اپنے شعبہ کے صدر تھے۔ علاوہ ازیں کالج کی ایڈمنسٹریشن کے بھی انچارج تھے اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب (اب وکیل اعلیٰ تحریک جدید) ایڈمنسٹریشن میں ان کے نائب ہوتے تھے۔ آپ ریاضی کے پروفیسر تھے۔ کبھی طلباء آپس میں الجھ پڑتے تو ان کے Case کی تحقیق کر کے اور اسے آخری شکل دے کر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی خدمت میں پیش کرتے۔ اس زمانہ میں کالج میں دینی شعار کا بہت خیال رکھا جاتا تھا۔ انڈر گریجویٹ کے لئے بلیک گاؤن اور سیاہ جناح ٹوپی کالج کا یونیفارم تھا جس کی بہت پابندی کروائی جاتی تھی اور صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کو آتے دیکھ کر اکثر طلباء ٹوپی سر پر رکھ لیا کرتے تھے۔ کوئی سگریٹ بھی نہیں پی سکتا تھا۔ میرے کالج کے دوران جب پہلا جلسہ سالانہ آیا اور طلباء کی ڈیوٹیاں لگیں تو میری ڈیوٹی حاضری و نگرانی کے سیکشن میں لگی جس کے ناظم آپ ہی تھے۔ ان کے ایک شاگرد چوہدری رشید احمد صاحب جاوید جو اس وقت بی اے کے سٹوڈنٹ تھے اور بہت لائق طلباء میں شمار ہوتے تھے۔ صوفی صاحب کے نائب کے طور پر جلسہ سالانہ کے اس شعبہ میں کام کر رہے تھے۔ چوہدری رشید احمد صاحب جاوید کالج کے میگزین ''المنار'' کے اردو سیکشن کے ایڈیٹر بھی ہوا کرتے تھے۔ (انہوں نے اکنامکس میں ایم اے آنرز کیا اور سٹیٹ بینک آف پاکستان میں رہے اور تھوڑا عرصہ پہلے سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں)۔ اس وقت صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے چیئرمین بھی تھے اس لئے پلاٹ وغیرہ کے کئی معاملات جلسہ کے دوران ربوہ کے باہر کے احباب انہیں مل کر طے کرواتے تھے۔

وقت بڑی تیزی سے گزرتا ہے تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں آئے تو اکثر مرکز سلسلہ آنا جانا ہوتا تھا بالآخر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب سے بھی زندگی کے عملی دور میں جان پہچان ہو گئی۔ 1974ء کے نصف آخر میں میرے والدین ربوہ منتقل ہو گئے اور ابتداء میں دارالرحمت غربی میں رہائش اختیار کی۔ ہفتہ کے آخری دن میرا ربوہ آنا جانا رہتا تھا۔ بیت ناصر قریب تھی وہاں نماز کے لئے جاتا تھا۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب بھی وہیں نمازیں پڑھا کرتے تھے اور حدیث شریف کا درس دیا کرتے تھے انہیں عربی اور حدیث سے بہت شغف تھا۔ حضرت مسیح موعود کے بہت سے الہامات ازبر تھے۔ اکثر حوالے دیا کرتے تھے۔ غالباً 1976ء کا واقعہ ہے ٹرین پر اکٹھے ربوہ سے سوار ہوئے۔ میں نے آگے بڑھ کر سلام کیا۔

مجھے پہچانتے تھے اس لئے کئی موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ پھر اپنی ایک خواب کا ذکر کیا کہ انہوں نے کافی عرصہ پہلے کالج میں ملازمت کے زمانہ میں دیکھا کہ چوہدری حمید اللہ صاحب پرنسپل ہو گئے ہیں اور صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ان کے ماتحت ہو گئے ہیں۔ کہنے لگے کہ خواب میں ہی میں نے سوچا کہ کسی بھی Seniority کے لحاظ سے ایسا نہیں ہو سکتا۔ فرمایا کہ جب چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ بنے اور صوفی صاحب نائبین میں سے تھے تو پھر اس خواب کی سمجھ آئی یہ خلافت ثالثہ کا واقعہ ہے۔ (خلافت رابعہ میں تو چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور صوفی بشارت الرحمٰن صاحب وکیل تعلیم تھے اس طرح بھی یہ خواب پوری ہوئی۔)

1990ء یا 1991ء کی بات ہے میں نے ذکر کیا کہ قادیان سے شائع شدہ ایک کتابچہ ''خلافت اور مجددیت'' میرے پاس ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا انصار اللہ کے اجتماع 1968ء کا ایک اہم خطاب اور چودھویں اور پندرھویں صدی کے سنگم پر مختلف ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ کے لئے پیغامات چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے وہ کتابچہ پڑھنے کے لئے لیا اور جب واپس لینے کے لئے گیا تو پھر خلافت کے سلسلہ میں ہی گفتگو ہوتی رہی اور اپنی ایک رویا کا ذکر کیا کہ انہیں اشارۃً بتا دیا گیا ہے کہ خلافت خامسہ کے اعلیٰ منصب پر کون متمکن ہوں گے۔ کہنے لگے جو شخصیت دکھائی گئی ہے وہ ابھی بہت کم عمر اور غیر معروف ہے اور پھر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی طرف اشارہ بھی کر گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح رابع کے وصال پر اللہ تعالیٰ کی تقدیر خاص سے پاکستان کی جماعتوں کے امراء اضلاع میں شامل ہونے کی وجہ سے مجھے بھی انتخاب کمیٹی میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ انتخاب سے پہلے جو رات لندن میں گزاری وہ سخت کرب اور اضطراب میں گزاری۔ جب کروٹ بدلتا آنے والے خلیفۃ المسیح کی شبیہ سامنے آتی۔ اس وقت مجھے صوفی بشارت الرحمٰن صاحب (جو اس سے کافی پہلے فوت ہو چکے تھے) والی خواب بھی یاد آئی اور ایک اپنی خواب بھی اور میرا دل اس یقین سے پر ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہی ہونے والے خلیفۃ المسیح ہیں۔ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب تعلیم الاسلام کالج کے ابتدائی واقفین زندگی اساتذہ میں سے تھے کالج کے بعد صدر انجمن احمدیہ میں ناظر تعلیم بھی رہے۔ اور بعد میں صدر مجلس کارپرداز کے طور پر کام کیا۔

خلافت رابعہ میں وہ تحریک جدید انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق پانے لگے اور وکیل التعلیم کے طور پر کام کیا۔ غالباً اسی منصب پر خدمت کے دوران ان کی وفات ہوئی۔ غرضیکہ ساری زندگی ان کی خدمت دین میں گزری۔ بتاتے تھے کہ امتحان کے دنوں میں بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کے ایک دو صفحہ روزانہ مطالعہ کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کے تو عاشق تھے اور حضور کی اولاد سے بہت تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ قریب رہ کر کام کیا۔ حضور نے انہیں حضرت مسیح موعود کے عربی منظوم کلام کے اردو ترجمہ کرنے والی ٹیم کا صدر بھی بنایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

حضرت مسیح موعود کی شہرۂ آفاق کتاب

برکات الدعا مختصر سوال و جواب کی شکل میں

فرخ سلمانی

سیدنا حضرت مسیح موعود نے یہ معرکۃ الآراء کتاب اپریل 1893ء میں تالیف فرمائی یہ کتاب آپ نے سرسید احمد خان کے دو رسالوں کے جواب میں لکھی۔ جس میں آپ نے ان کے پیش کردہ دلائل کو معقولی اور منقولی رنگ میں رد کیا اور خارجی وحی اور دعا کی قبولیت کے متعلق اپنے تجربات بیان کئے۔ اس رسالہ کے آخر میں حضرت مسیح موعود نے پنڈت لیکھرام کے متعلق اپنی ایک قبول شدہ دعا کا بھی ذکر کیا۔

س یہ رسالہ کس کے خیالات کے رد میں شائع ہوا؟

ج۔ سید احمد خان صاحب کے سی ایس آئی۔

س یہ رسالہ 1310ھ کے کس ہجری مہینہ میں شائع ہوا؟

ج۔ رمضان

س۔ اخبار انیس ہند میرٹھ نے حضرت مسیح موعود کی کس پیشگوئی پر اعتراض کیا تھا؟

ج۔ لیکھرام پشاوری کے بارہ میں

س۔ حضور نے لیکھرام کی ہلاکت کے لئے کتنے برس کی میعاد مقرر کی تھی؟

ج۔ 6 سال

س۔ اس وقت لیکھرام اور حضرت مسیح موعود کی عمر کتنی تھی؟

ج۔ 30۔ 50 سے زائد

س۔ حضور نے فرمایا ہے کہ تعلیم یافتہ انگریزوں کا ایک گروہ ہماری جماعت میں شامل ہے۔ یہ انگریز کس شہر میں رہتے تھے؟

ج۔ مدراس

س۔ یہ کتاب سید احمد خان کے کن 2 رسالوں کے جواب میں لکھی گئی؟

ج۔ الدعاء والاستجابۃ۔ تحریر فی اصول التفسیر

س۔ سید صاحب کے دونوں رسالوں کے مضمون میں بنیادی طور پر کیا تضاد ہے؟

ج۔ ایک میں تقدیر کو مقدم رکھتے ہیں اور دوسرے میں تقدیر کو کوئی چیز نہیں سمجھتے۔

س۔ کامل کی دعا میں ایک قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا کیا نام ہے؟

ج۔ قوت تکوین

س۔ حضور نے قبولیت دعا کے متعلق کس قدیم بزرگ کے بعض اقتباسات درج کئے ہیں؟

ج۔ حضرت عبدالقادر جیلانی

س۔ تفسیر قرآن کے کتنے معیار بیان کئے ہیں؟

ج۔ 7

س۔ حضور کتنے برس سے مکالمہ الٰہیہ سے مشرف تھے؟

ج۔ 11 برس

س۔ فرشتوں کی ضرورت کے متعلق مبسوط بحث حضور کی کن کتب میں ہے؟

ج۔ توضیح مرام۔ آئینہ کمالات اسلام

س۔ حضور نے اپنی جماعت کے تین پر جوش مردان دین کا خصوصی ذکر کیا ہے کونسے؟

ج۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب، حکیم فضل دین صاحب، نواب محمد علی خان صاحب۔

س۔ رسالہ کے آخر میں حضور نے اپنی ایک کتاب کے متعلق اشتہار دیا ہے؟

ج۔ براہین احمدیہ۔

س۔ حضور نے براہین احمدیہ میں دین کی سچائی ثابت کرنے کے لئے کتنی قسم کے نشانات درج کئے ہیں؟

ج۔ تین قسم کے۔

س۔ دعا کے متعلق سید احمد خان کے خیالات کا خلاصہ کیا ہے؟

ج۔ دعا محض عبادت ہے ذریعہ حصول مقصود نہیں

س۔ استجابت دعا کا مسئلہ کس مسئلہ کی فرع ہے؟

ج۔ دعا

س۔ دعا کی ماہیت کیا ہے؟

ج۔ سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ۔

س۔ عرب کے ملک میں رونما ہونے والے انقلاب کیسے برپا ہوا؟

ج۔ فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعاؤں سے۔

س۔ بعض دعاؤں کے خطا جانے کی مثال حضور نے کس امر سے دی ہے؟

ج۔ بعض دوائیں بھی اثر نہیں کرتیں؟

س۔ حضور نے فرمایا اگر سید صاحب کہیں کہ دعاؤں کے اثر کا کیا ثبوت ہے تو میں اپنی بعض دعاؤں کی قبولیت سے سید صاحب کو پیشگی اطلاع دوں گا۔ مگر سید صاحب کو بھی ایک اقرار کرنا ہوگا۔ وہ کیا ہے؟

ج۔ وہ اپنے غلط خیال سے رجوع کرلیں گے

س۔ ادعونی استجب لکم میں کونسی دعائیں مراد ہیں؟

ج۔ وہ عبادت جو انسان پر فرض کی گئی ہے۔

س۔ ہر دعا عبادت نہیں کے ثبوت میں حضور نے قرآن کریم سے کس نبی کی مثال دی ہے؟

ج۔ حضرت نوحؑ

س۔ دعا میں تضرع کے ساتھ اور کیا امور ضروری ہیں؟

ج۔ تقویٰ۔ طہارت۔ راست گوئی۔ کامل یقین۔ کامل محبت۔ کامل توجہ

س۔ قرآن نے وحی کی مثال زمینی چشمہ سے نہیں کس چیز سے دی ہے؟

ج۔ بارش سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے۔

س۔ محدث کون لوگ ہوتے ہیں؟

ج۔ جو شرف مکالمہ الٰہی سے مشرف ہوتے ہیں اور ان کا جوہر نفس انبیاء کے جوہر نفس سے اشد مشابہت رکھتا ہے۔

وسیم احمد سروعہ صاحب

پانچواں جلسہ سالانہ بوسنیا

بوسنیا میں جماعت احمدیہ کی رجسٹریشن سرائیوو میں مئی 1999ء میں ہوئی اور اسی سال ستمبر میں ہمارا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 2004ء میں جلسہ سالانہ جماعتی سنٹر بیت السلام میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے لئے 10/ اکتوبر کی تاریخ طے کی گئی تھی۔ اکتوبر میں عموماً یہاں بہت سردی شروع ہو جاتی ہے لیکن اس بار موسم خوشگوار تھا اور سورج نکلا ہوا تھا جلسہ کے اختتام کے بعد رات کو بارش ہوئی اور کافی سردی ہوگئی۔

پانچویں جلسہ سالانہ کی تیاری ایک ماہ قبل شروع کر دی گئی اس سلسلہ میں دعوت نامے شائع کرکے مختلف دوستوں کو بھجوائے گئے جن میں غیر از جماعت بھی شامل تھے چند جگہوں سے بعض افراد کے سپرد ٹرانسپورٹ کی ڈیوٹی لگائی گئی تا کہ وہاں سے لوگوں کو لائیں۔ الحمدللہ انہوں نے اچھا کام کیا اور چار جگہوں سے بہت سے افراد پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئے۔ 25 افراد جماعت نے ڈیوٹی دی اور جلسہ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ امسال بعض نئے احمدی افراد نے بھی جلسہ کی ڈیوٹی دی اور تجربہ حاصل کیا۔ مکرم ابراہیم نونن صاحب مربی آئرلینڈ کو حضور انور نے بطور مرکزی نمائندہ مقرر فرمایا۔

جلسہ کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے زیر صدارت مکرم ابراہیم نونن صاحب، تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم فرید احمد خالد صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مختار احمد صاحب نے درثمین سے ''حمد وثنا اسی کو جو ذات جاودانی'' نظم پیش کی۔ تلاوت و نظم کا بوسنین زبان میں ترجمہ مکرم آلن بوشینا کووچ (Alen Bo Snijakovic) نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم دینو شابوچ (Dino Sabovic) نائب صدر جماعت بوسنیا نے Welcome ایڈریس پڑھا اور تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر مکرمہ فاہریہ اوچ صاحبہ (Fahrija Audic) نے کی۔ انہوں نے یہ تقریر خواتین کے حصہ سے کی جس کا عنوان تھا حضرت مسیح موعود کی نئے احمدیوں کو نصائح۔ یہ خاتون لندن میں MTA کے پروگراموں کا اور جماعتی لٹریچر کا بوسنین میں ترجمہ کرتی ہیں۔ انہوں نے جماعت کے قیام کی غرض بتائی اور حضور کی مختلف نصائح بیان کیں۔ اس کے بعد ایک خاتون تنزیلہ جاکمچ (Tanzila Dzakmic) نے ایک نظم پیش کی۔ جلسہ کی دوسری تقریر مکرم زبیر خلیل خان صاحب نائب امیر جرمنی نے کی جو انگلش میں تھی اور مکرم دینو شابوچ صاحب نے بوسنین میں ترجمہ پیش کیا انہوں نے ابتداء میں سچائی قبول کرنے والوں کے بلند مقام کا ذکر کیا۔

پروگرام کے پہلے حصہ کی آخری تقریر خاکسار وسیم احمد سروعہ مربی و صدر جماعت بوسنیا کی تھی جس کا عنوان تھا ''احمدیت نے دنیا کو کیا دیا'' خاکسار نے اس تقریر میں مسیح موعود کی آمد کے وقت دنیا کی حالت کا نقشہ کھینچا۔

دوسرا اور آخری سیشن

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوسرے اور آخری سیشن کا اجلاس شروع ہوا۔ ایک بچے کنعان جاکمچ (kenan Dzakmic) نے نظم پیش کی اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم خاں صاحب صدر جماعت البانیا نے البانیا میں احمدیت کے موضوع پر خطاب کیا۔ ان کے بعد مکرم دینو شابوچ (Dino Sabovic) نائب صدر جماعت بوسنیا نے ''قرآنی پیشگوئیاں'' کے عنوان سے تقریر کی۔

پروگرام کے مطابق جلسہ کی آخری تقریر مکرم ابراہیم نونن صاحب مرکزی مہمان کی تھی۔ ان کی تقریر کا ترجمہ مکرمہ فاہریہ صاحبہ نے بوسنین میں کیا۔ انہوں نے احباب کو نظام جماعت اور نظام خلافت کی اہمیت سے آگاہ کیا کہ برکت اسی میں ہے کہ اس نظام سے چمٹے رہیں۔ مرکزی نمائندہ کی تقریر کے بعد خاکسار نے تمام احباب اور کام کرنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا اور مرکزی نمائندہ نے اختتامی دعا کرائی۔ اس طرح ہمارا پانچواں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ اور امسال حاضری ہماری توقعات سے بڑھ کر تھی۔ الحمدللہ

جلسہ کی خاص بات 68 بیعتیں ہیں جو اس موقع پر حاصل ہوئیں۔ تمام مہمانوں نے پروگرام کو بہت پسند کیا اور دوبارہ آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ امسال جرمنی سے 7/ افراد پر مشتمل وفد نے شرکت کی اور البانیا سے 4/ افراد کے وفد نے شرکت کی۔ اور اس طرح 3 ممالک سے مہمان تشریف لائے۔ جلسہ کے بعد باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کو سرائیوو کے بعض تاریخی مقامات کی سیر کراوئی گئی۔ MTA جرمنی کی ٹیم نے جلسہ کے تمام پروگرامز کی ریکارڈنگ کی اور جلسہ پر ڈیوٹی دینے والے بعض احباب جماعت کے انٹرویو بھی ریکارڈ کئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 دسمبر 2004ء)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

سچائی اور مصلحت

ممتاز کالم نگار نذیر ناجی اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

''چند روز پہلے کی بات ہے، اہل فکر و دانش کی ایک محفل میں مذہبی انتہا پسندی کے سوال پر بات ہو رہی تھی اور تمام شریک گفتگو حضرات و خواتین اس پر متفق تھے کہ مذہبی انتہا پسندی اور دہشت گردی نے ہمارے قومی مفادات کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور اگر ہمیں قوموں کی برادری میں باوقار مقام حاصل کرنا ہے تو انتہا پسندی کے اس جنون سے چھٹکارا پانا ہوگا، میں نے تحریک پاکستان کے تاریخی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دوقومی نظریہ بنیادی طور پر مسلمانوں کی سیاسی اور معاشی آزادیوں سے عبارت تھا۔ علامہ اقبال اور قائداعظمؒ دونوں ہندو اکثریت کے معاشی اور سیاسی تسلط کے خلاف برسرپیکار رہے۔ ابتدا میں قائداعظم سمیت تمام مسلمان لیڈروں نے یہ کوشش کی کہ مسلمانوں کو متحدہ ہندوستان کے اندر سیاسی اور معاشی تحفظات حاصل ہو جائیں اور اس امر کی آئینی ضمانت مل جائے کہ ہندو اکثریت مسلمانوں کو ان کی سیاسی آزادیوں، سماجی حقوق اور معیشت میں ان کے جائز حصے سے محروم نہیں کرے گی لیکن کانگرس کی طرف سے ایسی کسی بھی یقین دہانی سے انکار کیا جاتا رہا۔ مسلم لیگ اور انگریزی حکومت اور مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان مذاکرات کے طویل ادوار اور سیاسی کشمکش کی تاریخ سے ملنے والی تمام شہادتیں ظاہر کرتی ہیں کہ حصول پاکستان کی جدوجہد درحقیقت مسلمانوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد تھی اور جب متحدہ ہندوستان کے اندر اس کی کوئی ضمانت نہ مل سکی تو قائداعظمؒ کو مجبوراً علیحدہ وطن کا مطالبہ کرنا پڑا۔ قیام پاکستان کی تاریخ طے ہوگئی تو 11 راگست کو سندھ اسمبلی کے ہال میں پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کا قیام عمل میں آیا۔ دستور ساز اسمبلی نے معرض وجود میں آتے ہی قائداعظم محمد علی جناحؒ کو اپنا پہلا صدر منتخب کیا۔ دستور ساز اسمبلی کا صدر منتخب ہونے کے بعد بانئ پاکستان نے اپنے خطاب میں آئین سازی کے لئے جو راہنما اصول قوم کے سامنے رکھے ان کی نمایاں باتیں یہ ہیں:۔

''آپ آزاد ہیں۔ آپ پاکستان کی ریاست میں اپنے مندروں میں جانے کے لئے، اپنی مسجدوں میں یا دوسری عبادت گاہوں میں جانے کے لئے آزاد ہیں۔ آپ خواہ کسی بھی مذہب، نسل یا ذات سے وابستہ ہوں اس کا تعلق اس بنیادی اصول سے ہے کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری اور مساوی حیثیت رکھنے والے شہری ہیں''۔

''میں سمجھتا ہوں کہ اب ہمیں اپنا آئیڈیل اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ دیکھیں گے کہ ہندو ہندو نہیں رہیں گے، مذہبی اعتبار سے نہیں کیونکہ وہ فرد کے ذاتی ایمان کا معاملہ ہے بلکہ سیاسی اعتبار سے ایک ریاست کے شہریوں کی حیثیت سے''۔

بانئ پاکستان کے ذہن میں جس ملک کا خاکہ تھا اس کے خدوخال کا اندازہ ان کے مندرجہ بالا فرمودات سے لگایا جاسکتا ہے۔ یاد رکھنے کی بات ہے کہ قیام پاکستان کی جدوجہد کے دوران قائداعظمؒ کو مذہب کے حوالے سے جو باتیں کہنا پڑیں۔ درحقیقت وہ مذہبی سیاستدانوں کے مخالفانہ پروپیگنڈے کے جواب میں کہی گئیں۔ قائداعظم کو ہندو اور انگریز کی مخالفت ہی کا سامنا نہیں تھا بلکہ مسلمانوں کی قیادت کے دعویدار مولانا حضرات اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والے بیشتر مولوی حضرات بھی ان کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ یہ لوگ قائداعظم پر الزام لگاتے تھے کہ انہیں مسلمانوں کی قیادت کا کوئی حق نہیں اور ان کا بنایا ہوا پاکستان کسی طرح بھی اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہتر ثابت نہیں ہوگا بلکہ وہ قائداعظم کو مسلمانوں کی قیادت کے نااہل ثابت کرنے کے لئے شرمناک حد تک ان کی کردارکشی کیا کرتے تھے۔ عام مسلمان چونکہ اپنے دین سے محبت کرتا ہے اس لئے اس کے گمراہ ہونے کا اندیشہ تھا اور اسی وجہ سے قائداعظم کو بار بار یہ بتانا پڑا تھا کہ پاکستان میں اسلامی اصولوں اور اقدار کے لئے خطرہ نہیں ہوگا۔ قائد کے یہی وضاحتی بیانات آج ملا حضرات اپنے سیاسی مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے پیش کرتے ہیں اور یہ بات چھپالی جاتی ہے کہ قائد کو یہ وضاحتیں خود مولوی حضرات کے لگائے ہوئے الزامات کے جواب میں کرنا پڑتی تھیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مولوی حضرات نے آخری دم تک قیام پاکستان کی شدید مخالفت کی۔ علماء کی سب سے بڑی اور منظّم جماعت جمعیت علمائے ہند کانگرس کی حلیف تھی۔ علامہ اقبال کو مولانا حسین احمد مدنی کے سیاسی مؤقف پر تنقید بھی کرنا پڑی تھی۔ افسوس کہ یہ باتیں نوجوان نسل سے چھپائی گئیں اور تحریک پاکستان کے اصل مقاصد کو ہماری تاریخ اور نصابی کتب سے بددیانتی کرتے ہوئے حذف کر دیا گیا۔ نئی نسل اس علمی گمراہی کا کس حد تک شکار ہے۔ اس کا اندازہ مذکورہ محفل میں ادھیڑ عمر کے ایک دانشور کی بات سے ہوا۔ یہ دانشور اعتدال پسندی اور روشن خیالی کے حق میں دلائل دے رہے تھے لیکن جب مذہبی سیاستدانوں کے کردار کی بات آئی تو انہوں نے معصومیت سے کہا کہ ''پاکستان بنا تو اسلام کے نام پر تھا''۔ جب میں نے اصرار کیا کہ دوقومی نظریے کی بنیاد مسلمانوں کے معاشی اور سیاسی حقوق کے حصول اور تحفظ پر تھی تو وہ کچھ حیرت زدہ ہوئے اور بولے ''ہم نے تو یہی پڑھا ہے کہ پاکستان اسلام کے لئے بنایا گیا'' اس فرق کو بڑی چالاکی سے ختم کیا گیا کہ مسلمانوں کے حقوق اور اسلام دو الگ چیزیں نہیں ہیں جہاں مسلمان آزاد، خوشحال اور مضبوط ہوں گے، وہاں اسلام کا بھی بول بالا ہوگا۔ ہوا یوں کہ جب مولوی حضرات پاکستان کو وجود میں آنے سے نہ روک سکے تو اس پر قبضے کے طریقے سوچنے لگے۔ سب سے پہلے ان لوگوں نے اپنا پاکستان دشمن کردار نگاہوں سے اوجھل کرنے کے لئے تاریخ کو مسخ کیا۔ اس کے بعد قیام پاکستان کے مقاصد کے معاشی پہلو غائب کر کے مذہبی عنصر نمایاں کیا اور اس کی آڑ میں اپنی سیاسی دکانداری چمکائی۔ تحریک آزادی کے دوران مسلمانوں کے مستقبل کے لئے ان لوگوں کے تصورات کا جائزہ لینا ہو تو ان کی اس دَور کی تحریروں اور تقریروں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

یاد رہے کہ انہوں نے پاکستان میں دستیاب تمام کتابوں سے وہ حوالے حذف کر دیئے ہیں جن میں ان کے پاکستان دشمن خیالات درج تھے۔

تحریک آزادی کے دوران مسلمان مذہبی سیاستدانوں کی اکثریت علیحدہ وطن کے حق میں نہیں تھی۔ یہ لوگ متحدہ ہندوستان کے اندر مسلمانوں کے حقوق کو زیادہ محفوظ تصور کرتے تھے۔ ان کے نزدیک آزادی کا مطلب مذہبی رسومات کی آزادی تھی۔ رہن سہن میں امتیازی خصوصیات کا برقرار رکھنے کا حق تھا۔ ریاستی قوانین میں مسلمانوں کے لئے امتیازی تحفظات کا حصول تھا۔ جیسے ایک سے زیادہ شادیوں کا حق یا وراثت کے قوانین میں مسلمانوں کے لئے شرعی طریقہ کار کے لئے علیحدہ دفعات کا اندراج وغیرہ۔ سیاسی اعتبار سے یہ لوگ کانگرس کو تمام ہندوستان کی نمائندہ جماعت سمجھتے تھے اور مسلم لیگی قیادت جب مسلمانوں کے علیحدہ حقوق کے لئے آواز اٹھاتی تھی تو یہ لوگ اسے انگریزوں کی سازش قرار دیا کرتے تھے۔ اگر ان لوگوں کے تصور آزادی کا تجزیہ کیا جائے تو آج کے ہندوستان میں مسلمانوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو یہ مذہبی سیاستدان مانگا کرتے تھے۔ جمعیت علمائے ہند کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔ دیوبند کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔ دیوبند میں اس کا مدرسہ بھارت کے اندر بھی پھل پھول رہا ہے اور ہندو اکثریت کی حکومتیں بھی نئے مدرسے قائم کرنے اور مسجدیں بنانے کے معاملے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالتیں۔ بھارت کے اندر مسلمانوں کے مدرسوں کی تعداد آزادی کے وقت سے کئی گنا زیادہ ہو چکی ہے۔ کئی ریاستی قوانین میں مسلمانوں کے لئے امتیازی دفعات بھی موجود ہیں۔ جو کچھ آج ہندوستان کے مسلمانوں کو حاصل ہے مذہبی سیاستدان سارے ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے یہی کچھ مانگ رہے تھے۔ اگر پاکستان قائم نہ ہوتا اور مسلمانوں کی اکثریت نے قائداعظم کے مخالف مذہبی سیاستدانوں کی بات مان کر قیام پاکستان کی مخالفت کی ہوتی تو آج پاکستان میں رہنے والے مسلمان بھی انہی بدترین حالات کا شکار ہوتے جن میں آج بھارت کے مسلمان رہنے پر مجبور ہیں۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مذہبی سیاستدان قائداعظم کے مقابلے میں ناکام ہونے کے بعد اس کانگرس کے بھارت کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بناتے جس کی انہوں نے مسلم لیگ کے مقابلے میں حمایت کی تھی لیکن پاکستان بنتے ہی یہ لوگ بھارتی مسلمانوں کو ہندوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ کر یہاں چلے آئے اور پاکستان میں قائداعظم کے دیئے ہوئے راہنما اصولوں کی روشنی میں آئین سازی کے عمل کو ناممکن کر دیا۔ پہلے یہ اسلام کی آڑ میں قرارداد مقاصد لے کر پاکستان کے سیاسی منظر میں داخل ہوئے اور پھر قائداعظمؒ کے بعد آنے والی سیاسی قیادت کی کمزوریوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے روز بروز مؤثر ہوتے چلے گئے۔ یہی مذہبی سیاستدان تھے جن کے ایک رہنما نے جہاد کشمیر کو حرام قرار دیا تھا اور آج اسی رہنما کی پیروی کا دعویٰ کرنے والے جہاد کشمیر کو ایمان کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ قرارداد مقاصد کو پاکستان کے حکمران طبقوں نے مشرقی پاکستان کے عوام کے حقوق سلب کرنے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا اور اس کام میں مذہبی سیاستدان ان کے مددگار بن گئے اور اس طرح پاکستان کی مخالفت کرنے والے ان لوگوں کو پاکستان کی قومی سیاست میں مؤثر ہونے کا راستہ مل گیا۔ اس راستے پر چل کر یہ پاکستان کے پاور سٹرکچر میں داخل ہونے لگے۔ دفاعی اداروں میں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت ملازمتیں حاصل کیں۔ بیوروکریسی میں جڑیں پھیلائیں۔ تعلیمی اداروں میں اپنے ہم خیالوں کو مسلط کیا اور اس طرح قیام پاکستان کے بنیادی مقاصد کو تہس نہس کرتے ہوئے جنرل یحییٰ خان کا دور آنے تک اپنی مرضی کا نظریۂ پاکستان ایجاد کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ تحریک پاکستان کے دوران نظریۂ پاکستان جیسی کوئی اصطلاح سامنے نہیں آئی تھی۔ قائد اعظمؒ انگریزی زبان کے ماہر تھے وہ چاہتے تو ٹونیشن تھیوری کی بجائے ٹونیشن آئیڈیالوجی کی اصطلاح استعمال کرسکتے تھے لیکن ان کی تمام تقریروں اور تحریروں میں آپ کو ایسی کوئی اصطلاح نظر نہیں آئے گی۔ قائدؒ نے ہمیشہ ٹونیشن تھیوری کی اصطلاح استعمال کی لیکن آج پاکستان کی نوجوان نسل جو تاریخ پڑھتی ہے اس میں نظریہ پاکستان کی اصطلاح اس طرح سے شامل کی گئی ہے جیسے یہ پاکستان بنانے والوں کا نصب العین رہا ہو۔

صدر پرویز مشرف اگر قائد اعظمؒ کا پاکستان بنانے کے عزم میں سنجیدہ ہیں اور روشن خیال اعتدال پسندی کے نعرے پر یقین رکھتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ قائداعظمؒ کے تصور پاکستان میں روشن خیال اعتدال پسندی ہی بنیادی عنصر تھا لیکن آج ہم اپنے حالات کے مطابق ایک میکارتھی ازم کا شکار ہیں۔ حالت یہ ہے کہ قومی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر بھنڈارا نے قائداعظمؒ کی 11 راگست کی تقریر کو نصاب کا حصہ

(باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40747** میں فرح طارق گل بنت طارق محمود قوم جٹ (گل) پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح طارق گل گواہ شدنمبر 1 شریف احمد ولد عبدالحق بھوڑو چک 18 گواہ شدنمبر 2 فائق محمود ولد طارق محمود بھوڑو چک 18

مسل نمبر **40748** میں مدثر احمد طاہر ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب لم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد ولد حاکم علی بھوڑو چک 18 گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد مشتاق احمد بھوڑو چک 18

مسل نمبر **40749** میں سدرہ ارم بنت سمیع اللہ خاں بھٹی مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ ارم گواہ شدنمبر 1 کاشف سمیع بھٹی ولد سمیع اللہ خان بھٹی ننکانہ صاحب گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ننکانہ صاحب

مسل نمبر **40750** میں امیر علی کھرل ولد محمد خاں کھرل قوم کھرل پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا وار برٹن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک بھینس مالیتی -/30000 روپے 2۔ایک بھینسا مالیتی -/10000 روپے 3۔ بیٹے کے ٹریکٹر میں میرا نقد حصہ -/16296 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امیر علی کھرل گواہ شدنمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل ولد شاہ محمد حامد گوندل طاہر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 33006 گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ننکانہ صاحب

مسل نمبر **40751** میں صفیہ بی بی زوجہ امیر علی کھرل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا وار برٹن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور پون تولہ مالیتی -/8000 روپے 2۔حق مہر -/500 روپے 3۔حصہ از زمین خاوند 7 کنال 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/56250 روپے 4۔بیٹے کے ٹریکٹر میں نقد حصہ -/16296 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بی بی گواہ شدنمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل ولد شاہ محمد حامد گوندل طاہر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 33006 گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد رائے منصب علی حاکم والا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **40752** میں فلک شیر ولد رائے امیر علی کھرل قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا وار برٹن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک گائے مالیتی -/20000 روپے 2۔دو بچھڑے مالیتی -/14000 روپے 3۔ گائے کا بچہ مالیتی -/3000 روپے 4۔بھائی کے ٹریکٹر میں حصہ مالیتی -/73333 روپے 4۔زمین از والدین 6 کنال مالیتی -/45000 روپے اس وقت مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فلک شیر گواہ شدنمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل ولد شاہ محمد حامد گوندل طاہر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 33006 گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد رائے منصب علی حاکم والا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **40753** میں نادیہ مبشرہ زوجہ محمد انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 20 تولہ مالیتی -/180000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ مبشرہ گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **40754** میں نرگس پروین بنت چوہدری عبدالغفور قوم دیول جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نرگس پروین گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد منور احمد کوارٹر نمبر 53 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40755** میں شمائلہ عندلیب بنت خادم حسین قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور نصف تولہ مالیتی -/4400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ عندلیب گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **40756** میں ناہید اختر بنت محمد صدیق قوم مغل پیشہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید اختر گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **40757** میں نسیم اختر عرف سکینہ بی بی زوجہ غلام الدین قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/8900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر عرف سکینہ بی بی گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد منور کوارٹر نمبر 53 صدرانجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40758** میں محمد احسن ثمر ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن ثمر گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد صادق وصیت نمبر 15856 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شفیع ہڈیارہ لاہور

مسل نمبر **40759** میں متین احمد ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ معلم اصلاح و ارشاد مقامی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8MB قائدآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد متین احمد گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آبا رحمان ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40760** میں کامران احمد کاہلوں ولد چوہدری اعجاز احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 امین فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گوندل معلم تلونڈی بھنڈ راں گواہ شد نمبر 2 چوہدری ابرار احمد بسراء ولد چوہدری لطیف احمد بسراء تلونڈی بھنڈ راں

مسل نمبر **40761** میں ملک محمد اعظم ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد کرم الٰہی سلیم پور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد حسین سلیم پور

مسل نمبر **40762** میں ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک معظم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم ولد ملک مبارک احمد سلیم پور گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد ناصر احمد قمر سلیم پور

مسل نمبر **40763** میں نصرت محمودہ بنت شیر محمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدر بسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت محمودہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد ماسٹر بشارت احمد مربی سلسلہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ

مسل نمبر **40764** میں سمیرا بیگم زوجہ محمود احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدر بسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی -/44000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا بیگم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد ماسٹر بشارت احمد مربی سلسلہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد شیر محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **40765** میں عدیل احمد ولد نصیر احمد انصاری قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ کنزی وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد جمیل احمد بٹ ڈیریانوالہ

مسل نمبر **40766** میں عمرانہ مقبول بنت مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ تدریس پرائیویٹ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت معلّمہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمرانہ مقبول گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شمس اللہ خان ولد مقبول احمد ڈیریانوالہ

مسل نمبر **40767** میں قمر الزمان ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر الزمان گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر **40768** میں ساجدہ خانم زوجہ طاہر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ دس مرلہ مالیتی -/40000 روپے۔2۔زیور طلائی سوا دو تولہ مالیتی جو بصورت حق مہر ملا تھا -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجد خانم گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالحمید ڈیریانوالہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر **40769** میں محمد عمران ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 188-E-25 واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 محمد افضل والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **40770** میں نصرت احمد ناصر ولد چوہدری لاب دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین واقع 166 مراد 6 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔2۔مکان ایک کنال واقع 166 مراد مالیتی -/400000 روپے۔3۔پلاٹ ساڑھے چھ مرلہ واقع ڈہرانوالہ -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصرت احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خادم ولد چوہدری احمد دین چک 184/7-R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ناصر ولد لاب دین چک 166 مراد

مسل نمبر **40771** میں شہناز اختر زوجہ نصرت احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور وصول شدہ -/3000 روپے۔2۔طلائی زیور وزنی 6 تولہ مالیتی تقریباً -/48000 روپے۔3۔زرعی زمین از ورثہ 16 کنال واقع چک 166 مراد مالیتی -/300000 روپے۔4۔زرعی زمین ساڑھے سترہ مرلہ واقع چوبارہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/10938 روپے۔5۔زرعی اراضی واقع بکھوبھٹی ضلع سیالکوٹ 1 کنال 15 مرلہ مالیتی -/21875 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز اختر گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین ناصر ولد چوہدری لاب دین مرحوم 166 مراد گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر **40772** میں محمود احمد خالد ولد چوہدری فرزند علی قوم گجر پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم غربی صادق۔2۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع ٹیکنو کریٹ ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور۔3۔زرعی اراضی واقع چک نمبر 12/11-L ساہیوال 3 ایکڑ 4 کنال۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت اور آمد جائیداد بالا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمود احمد خالد گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق رامہ وصیت نمبر 34257 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40773** میں منصور بیگم زوجہ محمود احمد خالد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 12 تولہ مالیتی تقریباً -/90000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصور بیگم گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق رامہ ولد عبدالحق رامہ شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر **40774** میں غلام علی خالد ولد جہان خان مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت سرکاری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاور ہاؤس کالونی رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-24 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ایک مکان رقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع کوٹیرہ ترکہ والد مرحوم کا 1/4 حصہ جس کی موجودہ قیمت تقریباً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام علی خالد گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد خالد ولد چوہدری محبوب احمد صاحب پاور ہاؤس کالونی رسول گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ارشد ولد مولوی صدر الدین صاحب صدر جماعت کوٹلی افغاں

مسل نمبر **40775** میں شوکت علی ولد غلام علی خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاور ہاؤس کالونی رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت علی گواہ شدنمبر 1 غلام علی خالد والد موصی گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد خالد ولد محبوب احمد پاور ہاؤس کالونی ساہیوال

مسل نمبر **40776** میں رفیق احمد خالد ولد چوہدری محبوب احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ہیڈ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع باسط کالونی ربوہ جو والد صاحب کی طرف سے ملا ہے مالیتی تقریباً -/80000 روپے۔ 2۔ نقد بینک اکاؤنٹ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد خالد گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد ولد جہان خان ہیڈ رسول گواہ شدنمبر 2 جمشید احمد نقاش ولد رفیق احمد خالد ہیڈ رسول

مسل نمبر **40777** میں جاوید احمد طارق ولد رفیق احمد خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ہیڈ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد طارق گواہ شدنمبر 1 غلام علی خالد ولد جہان خالد ہیڈ رسول گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد خالد والد موصی

مسل نمبر **40778** میں سید صادق احمد شیرازی ولد سید میر حامد شاہ قوم سید (شیرازی) پیشہ پرائیویٹ سکول/زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین واقع مونگ بنجر ریتلی برقبہ 10 کنال مالیتی -/20000 روپے۔2۔ زرعی زمین واقع مونگ 20 کنال مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔3۔ آبائی مکان واقع مونگ مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین کے اندر قریباً 2 کنال پر سکول کی عمارت مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ خالی پلاٹ 41X66 واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد سکول مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید صادق احمد شیرازی گواہ شدنمبر 1 ممتاز علی خان ولد چوہدری غلام محمد موضع مونگ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد ایوب ولد چوہدری محمد یعقوب کلا موضع مونگ

مسل نمبر **40779** میں چوہدری محمد احسن ولد چوہدری محمد انوار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد احسن گواہ شدنمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 28195 گواہ شدنمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286۔

مسل نمبر **40780** میں مبارکہ انوار بنت چوہدری محمد انوار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ انوار گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد انوار ولد چوہدری محمد اسمٰعیل والد موصیہ دستگیر سوسائٹی کراچی وصیت نمبر 20519 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد احسن ولد چوہدری محمد انوار دستگیر کالونی کراچی

مسل نمبر **40781** میں صائمہ صباء انوار ولد چوہدری محمد انوار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ صباء انوار گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد انوار والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد احسن ولد چوہدری محمد انوار کراچی

مسل نمبر **40782** میں بشریٰ سلطانہ زوجہ مبارک احمد خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی ٹاؤن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/32463 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خالد ولد عطاء الرحمان قریشی خاوند موصیہ ملیر سٹی گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد مبارک احمد خالد ملیر سٹی

مسل نمبر **40783** میں بشریٰ لطیف زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 178 گرام مالیتی -/110360 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ لطیف گواہ شدنمبر 1 عبداللطیف خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مشہود احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541

مسل نمبر **40784** میں سمیعہ محمود بنت چوہدری محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MC1428 عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیعہ محمود گواہ شدنمبر 1 محمد انور ولد غلام حیدر کراچی گواہ شدنمبر 2 ملک محمد شفیق ولد ملک محمد رفیق ملیر ہالٹ کراچی

مسل نمبر **40785** میں ثمینہ مجیب زوجہ مجیب ارشد قوم ودہاوں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی وزنی 305 گرام مالیتی -/202000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ مجیب گواہ شدنمبر 1 مجیب ارشد گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد خان ولد زبیر احمد خان کراچی

مسل نمبر **40786** میں ملک نعیم احمد مجوکہ ولد ملک ناصر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ نمائندہ انشورنس کمپنی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوٹاؤن کراچی نمبر 5 بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/41500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 اندازاً روپے ماہوار بصورت کمیشن انشورنس کمپنی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک نعیم احمد مجوکہ گواہ شدنمبر 1 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461 گواہ شدنمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058

مسل نمبر **40787** میں بشریٰ پروین بنت فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا ریلوے کالونی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شدنمبر 1 فضل احمد ولد محمد ابراہیم والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالباری یاسر ولد فضل احمد

مسل نمبر **40788** میں راحت بشریٰ بنت محمد ارشد رانا قوم

راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R223 سیکٹر 9 نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 32004-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد ولد شریف احمد نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم ولد محمد نعیم نارتھ کراچی

مسل نمبر **40789** میں ندرت بشریٰ بنت محمد ارشد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 9 نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد شریف احمد نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم ولد محمد نعیم نارتھ کراچی

مسل نمبر **40790** میں نسیم اقبال گوندل ولد منظور احمد قوم گوندل پیشہ سرکاری ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ واقع میر محمد راجڑ کالونی مالیتی -/235000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم اقبال گوندل گواہ شد نمبر 1 دانش اقبال ولد نسیم اقبال گوندل میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرام الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40791** میں دانش اقبال ولد نسیم اقبال گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دانش اقبال گواہ شد نمبر 1 نسیم اقبال گوندل والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40792** میں زاہدہ پروین بنت واحد بخش قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 واحد بخش والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40793** میں طاہر احمد خان ولد محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ پینشنر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالحمید ڈیریانوالہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد ڈیریانوالہ

مسل نمبر **40794** میں امتہ المتین زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔2۔حق مہر بصورت زیور 2 تولہ 9 ماشہ -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809

مسل نمبر **40795** میں شمائلہ واحد بنت واحد بخش قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ واحد گواہ شد نمبر 1 واحد بخش بلوچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40796** میں امتہ الحفیظ نزہت زوجہ محمد رفیق سندھو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔طلائی زیورات 53 گرام مالیتی -/40810 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ نزہت گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40797** میں ادریس احمد سندھو ولد نور الٰہی سندھو قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے جو قسطوں پر لی ہے تقریباً نصف رقم ادا کی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/78000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ + بونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40798** میں فہمیدہ بلوچ بنت نور محمد بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/41250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بلوچ ولد غازی خان میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **40799** میں رفیق احمد ولد چوہدری اللہ لوک قوم آرائیں پیشہ کارکن دفتر وصیت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک مکان برقبہ 10 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیت -/600000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/16000 روپے۔3۔بھینس ایک عدد مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4648 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد ملک غلام محمد کوارٹر نمبر 39 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40800** میں نسرین اختر زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 7 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔3۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ساڑھے پانچ مرلے واقع دارالعلوم شرقی اندازاً مالیت -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بھنڈر وصیت نمبر 34282

مسل نمبر **38580** میں D/O Miss Sudigah Rifat Achmad Sutisng پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP.75.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Miss Sudigah Rifat گواہ شد نمبر 1 Dadum abdul Latif وصیت نمبر 32101 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 S/O Lili Abdul Hadi Asradi انڈونیشیا

مسل نمبر **38823** میں مبارک احمد وڑائچ ولد چوہدری نصیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کارکن لوکل انجمن احمدیہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 ایکڑ زرعی اراضی قیمت -/1500000 روپے واقع چک 78 جنوبی سرگودھا۔اس وقت مجھے مبلغ -/3111 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد وڑائچ ولد مبارک وڑائچ 5/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 عابد حسین وڑائچ ولد چوہدری نذیر حسین وڑائچ دارالصدر شمالی مکان نمبر 9/2 ربوہ

مسل نمبر **39276** میں محمد سلیم طاہر ولد کریم الدین مبشر مرحوم قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالامار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ میرے پاس 5 عدد آئس کریم ٹرال سائنکلر ہیں اندازاً قیمت -/200000 روپے۔ والد کا چھوڑا ہوا مشترکہ مکان اڑھائی مرلے دار الیمن وسطی ربوہ اندازاً قیمت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39456** میں امتہ الحفیظ زوجہ محمد رحیم الافضل قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300-12 گرام مالیتی -/9000 روپے۔ 3۔ نقد -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 محمد رحیم الافضل خاوند موصیہ وصیت نمبر 25628 گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد دار العلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39476** میں شہناز پروین بنت محمد دین مرحوم قوم انصاری پیشہ ٹیلرنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/13300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ مدرسہ چٹھہ

مسل نمبر **39489** میں ناصرہ مبارکہ زوجہ ریاض احمد طاہر قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا دو تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصرہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر معلم وقف جدید ولد مظفر احمد لاڑکانہ

مسل نمبر **39493** میں ساجدہ خلیل زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 800-35 گرام مالیتی -/22732 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ خلیل گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد افضل جاوید ولد محمد اشرف نیاز بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39496** میں مبشرہ بیگم بنت بشارت احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 610-22 گرام مالیتی -/16280 روپے جو وراثت میں ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 قاضی رفیق احمد ولد قاضی محمود احمد محلّہ بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد خدا بخش محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39498** میں امتہ اللطیف بنت رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ اللطیف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اعظم والد موصیہ وصیت نمبر 22517 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں ولد ظفر احمد خاں وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **39499** میں مبارکہ مبشرہ بنت رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اعظم والد موصیہ وصیت نمبر 22517

مسل نمبر **40801** میں محمد اجمل احسان ولد محمد اسحاق قوم اعوان پیشہ معمار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سعودی ریال ماہوار بصورت معماری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل احسان گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید وصیت نمبر 22027 گواہ شد نمبر 2 رانا عبد الرؤف وصیت نمبر 31945

مسل نمبر **40802** میں سید ندیم احمد ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 سعودی ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد پرویز گورایا وصیت نمبر 32313 گواہ شد نمبر 2 محمد ہاشم سعید وصیت نمبر 22027

مسل نمبر **40803** میں سمیرا ندیم زوجہ سید ندیم احمد پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 409 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سعودی ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا ندیم گواہ شد نمبر 1 سید ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آفتاب محمود وصیت نمبر 31973

مسل نمبر **40804** میں کے ایم غلام احمد ولد جی کے محمود قوم بیری پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سعودی ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کے ایم غلام احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید وصیت نمبر 22027 گواہ شد نمبر 2 رانا عبد الرؤف وصیت نمبر 31945

مسل نمبر **40805** میں ناصر احمد جنجوعہ ولد محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ ٹیلرنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان طاہر آباد برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق وصیت نمبر 31754 گواہ شد نمبر 2 آفتاب محمود وصیت نمبر 31973

مسل نمبر **40806** میں انیلا تبسم زوجہ محمد کاشف قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 286 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سعودی ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلا تبسم گواہ شد نمبر 1 آفتاب محمود وصیت نمبر 31973 گواہ شد نمبر 2 سید ندیم احمد ولد سید محمود احمد شاہ سعودی عرب

مسل نمبر **40807** میں عبد الاحد ولد عبد العزیز قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 بحرینی دینار ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الاحد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خاں ولد ملک ظہور الدین خان بحرین گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد رانا عبد اللطیف بحرین

مسل نمبر **40808** میں مظفر احمد خالد ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد سکنی پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع دار الیمن وسطی۔ 2۔ ایک عدد سکنی پلاٹ برقبہ 8 مرلہ ندیم پارک لاہور۔ 3۔ قومی بچت میں جمع شدہ رقم -/600000 روپے۔ 4۔ بینک میں موجود رقم -/4000 دینار بحرینی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 دینار بحرینی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 عبد الاحد ولد عبد العزیز بحرین گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد بحرین

خبریں

دنیا کا سب سے اونچا ٹاور چین کے حکام نے دنیا کا سب سے اونچا ٹاور بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ 580 سے لے کر 600 میٹر تک بلند ٹاور کی تعمیر کا کام جلد شروع ہو جائے گا۔ یہ ٹاور کینیڈا میں دنیا کے سب سے بلند سی این ٹاور اور ورلڈ ٹریڈ سنٹر امریکہ کی جگہ بننے والے ٹاور سے بھی زیادہ بلند ہوگا۔

(دن 18 نومبر 2004ء)

سال میں 41 ہزار قتل ملک بھر میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 41 ہزار افراد قتل، 11 ہزار خواتین سے زیادتی اور 800 افراد کو اغوا کر لیا گیا۔ 5736 کاریں چھینی گئیں۔ قومی شاہراہوں پر ڈکیتی اور چوری کے 1298 واقعات ہوئے۔ عام جرائم میں 1997ء سے 1999ء کی نسبت کافی کمی واقع ہوئی ہے۔ وزارت خارجہ کی رپورٹ کے مطابق 2004ء میں اب تک 6315 افراد قتل ہوئے۔ 141۔ افراد اغوا کئے گئے۔ ڈکیتی اور چوریوں کے 190 جبکہ زیادتی کے 676 واقعات سامنے آئے۔

(''دن'' 13 دسمبر 2004ء)

لاشوں کی بے حرمتی یہودی اخبار یادوت آرتوت نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی فوجی نہتے فلسطینیوں کو شہید کر کے ان کی لاشوں کی بے حرمتی کرتے ہیں اور ان کے اعضاء کے ساتھ کھیلنے کے علاوہ اپنی بربریت کے قصے سنانے کیلئے لاشوں کے ساتھ یادگاری تصویریں بنواتے ہیں۔ بعض فوجی فلسطینیوں کے سروں کو کاٹ کر فٹ بال کھیلتے ہیں۔

مریخ پر پانی سائنس میگزین کے مریخ پر پانی کی موجودگی سال کی بہترین دریافت قرار دے دی گئی ہے۔ اس سال دس بہترین دریافتوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر یہ دریافت ہے کہ انڈونیشیا کے فلورز نامی جزیرے پر تیرہ ہزار سال پہلے انسانی شکل کے بونے لوگ رہتے تھے۔ جزیرے سے ملنے والی واحد کھوپڑی اور اس کے ساتھ ملنے والے مواد کو دوبارہ ٹیسٹ کیا جا رہا ہے۔ (دن۔ 20 دسمبر 2004ء)

بقیہ صفحہ 1

ستیاں کوتاہیاں ہو چکی ہیں ان پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں اس بابرکت نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں ان کا وارث بنائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔ جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:05
غروب آفتاب	5:41
وقت عشاء	7:07

(بقیہ صفحہ 6)

بنانے کے لئے قرارداد پیش کی تو پاکستان ٹیلی ویژن پر اس کی خبر بھی نشر نہ ہوئی جس پر مسٹر بھنڈارا نے پی ٹی وی کے خلاف تحریک استحقاق پیش کر دی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ قائداعظمؒ کے پاکستان میں ان کے نظریات پر میکارتھی ازم کا غلبہ رہتا ہے یا ہم دوبارہ قیام پاکستان کے بنیادی مقاصد کی طرف رجوع کرتے ہیں؟ پرویز مشرف نے یقیناً ایک مشکل کام اپنے ذمے لیا ہے لیکن جو کچھ وہ کہتے ہیں سچائی اسی میں ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنی سچائی کو عملی زندگی میں شامل کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں؟ یا ماضی کے حکمرانوں کی طرح سچائی اور اقتدار کی کشمکش میں وہ بھی ضرورتوں اور مصلحتوں کے سامنے مجبور ہوتے ہیں؟

(روزنامہ جنگ 23,24/ اکتوبر 2004ء)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC وِنڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ڈیوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیا ہ انڈس

طالب دعا: منصور احمد

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

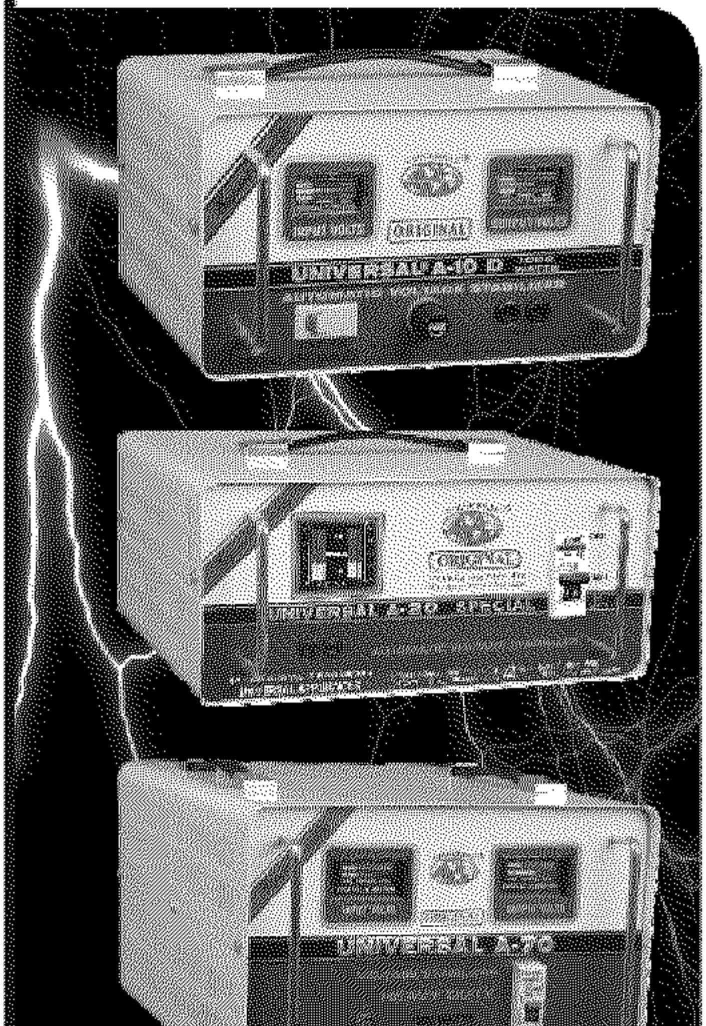

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

®T.M REGD No. 77396 113314 ®DESIGN REGD No. 6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 6046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987